PUNJAB PUBLIC SERVICE COMMISSION
COMBINED COMPETITIVE EXAMINATION
FOR RECRUITMENT TO THE POSTS OF
PROVINCIAL MANAGEMENT SERVICE, ETC -2021
CASE NO. 3C2022

SUBJECT: URDU (Essay, Precis, Comprehension & Translation)

TIME ALLOWED: THREE HOURS | **MAXIMUM MARKS: 100**

NOTE:
- i. All the parts (if any) of each Question must be attempted at one place instead of at different places.
- ii. Write Q. No. in the Answer Book in accordance with Q. No. in the Q. Paper.
- iii. No Page/Space be left blank between the answers. All the blank pages of Answer Book must be crossed.
- iv. Extra attempt of any question or any part of the question will not be considered.

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر مضمون لکھیے۔ (کم از کم الفاظ: ایک ہزار) 30 نمبر

(الف) پاکستانی معیشت: ماضی، حال، مستقبل (ب) شدت پسندی کے خاتمے میں ثقافتی رویوں کا کردار

(ج) آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا (د) مضبوط افغانستان — پاکستان کا مستقبل

سوال نمبر 2: درج ذیل اقتباس کی تلخیص کیجیے جو اصل عبارت کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو، تلخیص کا عنوان بھی دیجیے۔ 15 نمبر

ادب انفرادی زندگی کا پرتو ہو یا اجتماعی زندگی کا، تخیلی ہو یا حقیقی، اس کے متعلق ایک بات تو یقینی ہے کہ اس کا تعلق معاشرے سے ہوتا ہے۔ کیوں کہ خود ادیب معاشرے کا ایک فرد ہوتا ہے۔ البتہ معاشرے کے ساتھ مختلف ادیبوں کے مخصوص تعلقات اور سماجی زندگی کے متعلق ان کا مخصوص نقطۂ نظر ان کی تخلیقات کو ایک دوسرے سے علیحدہ کر دیتا ہے۔ آپ خالص رومانی انداز میں دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو کر محبوب کی زلفوں کی چھاؤں، اس کے غمزہ و ادا، اس کے نین بان ہی پر اپنے ادب کی بنیاد رکھیں، یا آپ سات آسمانوں سے ماوراء کسی دنیا کی پریوں اور دیوتاؤں سے اپنے فن کا تعلق پیدا کریں، روحوں اور ہیبت ناک حادثات پر اپنے افکار کے تانے بانے بنیں پھر مستقبل کے متعلق حسین سپنے دیکھیں، عظمتِ آدم کے گیت گائیں، امن مساوات اور جمہوریت کا راگ الاپیں، ہر حال میں آپ براہ راست یا بالواسطہ معاشرے اور معاشرے کے مختلف رجحانات کی تجسیم ہی کرتے ہیں۔ لہٰذا اعلامتوں کے اندر ملفوف تخلیقی جوہر کی کیمیا گری ہو یا حقیقت نگاری کے اسلوب میں آدم کی آدم خوری کی تصویر کشی کی جائے ادب میں زندگی کا انجذاب نمایاں ہے۔

سوال نمبر 3: درج ذیل جملوں کو اس طرح درست کیجیے کہ جملے کی ساخت متاثر نہ ہو۔ 10 نمبر

(۱) ہم آپ کی تشریف آوری پر بہت مشکور ہیں۔	(۲) میں یہ کتاب آپ کی نظر کرتا ہوں۔
(۳) دھوپ میں نہ چلو مبادا لُو نہ لگ جائے۔	(۴) آگ کا جلا چھاچھ بھی پھونک کر پیتا ہے۔
(۵) کئی دنوں سے آپ کا درشن نہیں ہوا۔	(۶) دفتروں میں ایک سے ایک راشی افسر بیٹھا ہے۔
(۷) دوستوں کے راز افشاں نہیں کرنے چاہییں۔	(۸) اس میں ناراضگی کی کیا بات ہے۔
(۹) کچھ دیر پہلے محفل برخواست ہو گئی تھی۔	(۱۰) درحقیقت میں وہ ایک بے ہنر آدمی ہے۔

صفحہ پلٹیں

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے پانچ محاورات کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کا مفہوم بخوبی واضح ہو جائے۔ 15 نمبر

(الف) آڑے ہاتھوں لینا (ب) سینہ سپر ہونا (ج) طاق ہونا

(د) قلعی کھولنا (ہ) اللے تللے کرنا (و) ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانا

(ز) بادشاہ ہونا (ح) کھیسیں نکالنا (ط) طومار باندھنا

(ی) پل پڑنا

سوال نمبر 5: درج ذیل اشعار میں سے صرف تین اشعار کی تشریح کیجیے۔ تشریح سے پہلے شاعر کا نام بھی لکھیے۔ 15 نمبر

(الف) کوئی ویرانی سی ویرانی ہے — دشت کو دیکھ کے گھر یاد آیا

(ب) یہ آرزو تھی تجھے گل کے رُوبرو کرتے — ہم اور بلبلِ بے تاب گفتگو کرتے

(ج) مجھی غم ہے تو کیا ہے تو بہاری ہے بری — نشہ بھری ہے تو کیا لے تو چاری ہے بری

(د) سب پہ جس بار نے گرانی کی — اس کو یہ ناتواں اٹھا لایا

(ہ) بوئے گل لے گئی بیرونِ چمن رازِ چمن — کیا قیامت ہے کہ خود پھول ہیں غمازِ چمن

سوال نمبر 6: کاٹ چھانٹ سے گریز کرتے ہوئے درج ذیل اقتباس کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔ 15 نمبر

"Thus died in desolation and indignity the man who had once been the heart and soul of every society in which he moved, the genial current of whose temper had warmed many a heart, the model of a gentleman, master of a glowing, irrepressible humour, polite and god-fearing, a civilized human being. Alien hands tended him during his last breathing hours. Alien hands paid his last fees and arranged his last rites. Alien hands buried him in an alien land amid men and women of alien faith and nationality. For him the exile lasted into the next world."